

کتابِ دانیال - نمبر چونتیس

انکشافِ دانیال: زمین کی تاریخ اور خدا کے فیصلوں کی پیشگوئی سیر

Jeff Pippenger

2023-12-29

کتابِ دانی ایل کے پہلے چھ ابواب مکاشفہ باب تیرہ کے زمین سے نکلنے والے درندے کی تاریخ بیان کرتے ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ (زمین سے نکلنے والا درندہ) 1798 میں بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر شروع ہوئی، جب پاپائیت (مکاشفہ باب تیرہ کا سمندر سے نکلنے والا درندہ) کو نبوتی طور پر ایک مہلک زخم لگا اور بائبل کی نبوت کی پانچویں بادشاہی کی حیثیت سے اس کی حکمرانی ختم ہو گئی۔

زمین کے درندے کی تاریخ دراصل خدا کے فیصلوں کے قریب آنے کی تنبیہ کی تاریخ ہے۔ زمین کے درندے کی تاریخ کے آغاز میں خدا کی تفتیشی عدالت شروع ہوئی، اور زمین کے درندے کے اختتام پر خدا کی اجرائی عدالت شروع ہوتی ہے۔ آغاز میں خدا کی تفتیشی عدالت کے قریب آنے کی تنبیہ کی نمائندگی مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتہ کے پیغام سے ہوئی، جو 1798 میں "وقتِ انتہا" پر پہنچا۔ اختتام پر خدا کی اجرائی عدالت کے قریب آنے کی تنبیہ کی نمائندگی مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں کے پیغامات سے کی گئی ہے، جو 1989 میں "وقتِ انتہا" پر پہنچے۔

ہر 'وقتِ آخر' پر دانی ایل کی کتاب کے ایک حصے کی مہر کھول دی جاتی ہے۔ زمین کے درندے کی ابتدائی تاریخ میں، 1798 میں، دانی ایل کے باب سات، آٹھ اور نو کی مہر کھولی گئی۔ ان ابواب کو دریائے اولای کی رؤیا کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ زمین کے درندے کی اختتامی تاریخ میں، 1989 میں، دانی ایل کے باب دس، گیارہ اور بارہ کی مہر کھولی گئی۔ ان ابواب کو دریائے حدیقل کی رؤیا کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ جب کبھی دانی ایل کی کتاب کی مہر کھولی جاتی ہے، تو اس وقت کی زندہ نسل پر تین مرحلوں پر مشتمل ایک آزمائشی عمل نافذ کیا جاتا ہے۔

اور اُس نے کہا، اے دانی ایل، اپنی راہ لے؛ کیونکہ یہ کلامِ آخری وقت تک بند اور مہر شدہ رہے گا۔ بہتیرے پاک کیے جائیں گے، اور سفید بنائے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر شریرانہ کام کرتے رہیں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھیں گے۔ دانی ایل 9:12، 10:10۔

تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل اس عبرانی لفظ کی ساخت پر مبنی ہے جس کا ترجمہ 'حق' کیا جاتا ہے، جو عبرانی حروفِ تہجی کے پہلے، تیرہویں اور آخری حروف کو ملا کر بنایا گیا ہے۔ یہ عبرانی لفظ خدا کی تخلیقی قدرت کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کا حامل بھی ہے۔ تمام نبوتی سچائی اسی لفظ پر قائم ہے، اور دانی ایل کے بارہویں باب میں تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل بھی اسی پر مبنی ہے۔ یہ لفظ نہ صرف خدا کی تخلیقی قدرت کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ یسوع مسیح کی بھی، جو حق ہے، اور جو اول و آخر بھی ہے، جیسا کہ عبرانی حروفِ تہجی کے پہلے اور آخری حروف سے ظاہر ہوتا ہے۔

زمین کے درندے کی ابتدائی تاریخ، جب تحقیقاتی عدالت کے قریب آنے کی تنبیہ زمانہٴ آخر میں 1798 میں پہنچی، کی نمائندگی مکاشفہ چودہ کے پہلے فرشتے کے ذریعے کی گئی ہے۔ مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتے کا پیغام تینوں مراحل پر مشتمل ہے، جو حق ہیں، اور یہی مراحل اُس تین قدمی امتحانی عمل کی نمائندگی کرتے ہیں جس کا سامنا اُس نسل نے کیا جب 1798 میں پہلا فرشتہ آیا۔

اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے وسط میں اڑتے دیکھا، جس کے پاس ابدی انجیل تھی تاکہ وہ زمین پر بسنے والوں اور ہر قوم اور قبیلہ اور زبان اور امت کو منادی کرے۔ وہ بلند آواز سے کہتا تھا، خدا سے ڈرو اور اسے جلال دو، کیونکہ اس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے؛ اور اس کی عبادت

کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ مکاشفہ 6:14، 7.

زمین کے درندے کی اختتامی تاریخ—جب اجرائی عدالت کے قریب آنے کی تنبیہ 1989 میں وقت انجام پر پہنچی—کی نمائندگی مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتے کرتے ہیں۔ مکاشفہ باب چودہ کے یہ تین فرشتے تین مراحل کی نمائندگی کرتے ہیں جو حق ہیں، اور یہی تین فرشتے اُس تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل کی بھی نمائندگی کرتے ہیں جس کا سامنا اُس نسل نے کیا جو 1989 میں تیسرے فرشتے کی آمد کے وقت زندہ تھی۔

اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے وسط میں اڑتے دیکھا، جس کے پاس ابدی خوشخبری تھی تاکہ وہ اسے زمین کے رہنے والوں اور ہر قوم، قبیلہ، زبان اور لوگوں کو سنا دے۔ وہ بلند آواز سے کہتا تھا، خدا سے ڈرو اور اسے جلال دو، کیونکہ اس کی عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے؛ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ پھر ایک اور فرشتہ اس کے پیچھے آیا، جو کہتا تھا، بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اس نے اپنی حرامکاری کے غضب کی بے سب قوموں کو پلوائی۔ اور تیسرا فرشتہ ان کے پیچھے آیا، جو بلند آواز سے کہتا تھا، اگر کوئی حیوان اور اس کی شبیہ کی عبادت کرے، اور اس کا نشان اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر لے، تو وہ بھی خدا کے غضب کی بے پئے گا جو اس کے قہر کے پیالے میں بلا آمیزش انڈیلی گئی ہے؛ اور وہ مقدس فرشتوں اور برہ کے سامنے آگ اور گندک سے عذاب دیا جائے گا؛ اور ان کے عذاب کا دھواں ابدالآباد تک اوپر اٹھتا رہے گا؛ اور جو حیوان اور اس کی شبیہ کی عبادت کرتے ہیں اور جو کوئی اس کے نام کا نشان لیتا ہے، ان کے لیے نہ دن کو نہ رات کو آرام ہوگا۔ یہاں مقدسوں کا صبر ہے: یہاں وہ ہیں جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو قائم رکھتے ہیں۔ مکاشفہ 6:14-12.

کتاب دانی ایل تین فرشتوں کے پیغامات کی بنیاد پر مرتب ہے۔ یہ ساخت ایک طرف عبرانی لفظ "سچائی" کے تین مراحل پر مشتمل ہے، اور دوسری طرف اسی کے مطابق تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل پر؛ مگر یہ آزمائشی عمل مکاشفہ باب تیرہ کے زمینی درندے (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) کے تاریخی سلسلے پر، اور اسی زمینی درندے کے دو سینگوں (جمہوریت اور پروٹسٹنٹ ازم) کے تاریخی سلسلے پر منکشف ہوتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ کی تاریخ، جو 1798 سے شروع ہو کر قریب الوقوع اتوار کے قانون تک جاری رہتی ہے، وہی زمانہ ہے جس میں سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا موجود ہے۔ لہذا کتاب دانی ایل میں وہ ساخت بھی شامل ہے جو ایڈونٹسٹ تحریک کی تاریخ کی عکاسی کرتی ہے، جو 1798 سے شروع ہو کر قریب الوقوع اتوار کے قانون تک پہنچتی ہے۔ یوں کتاب دانی ایل کتاب مکاشفہ میں نمایاں کی گئی انہی نبوی تاریخوں کی نشاندہی کرتی ہے، اور اس طرح وہ پہلی شہادت فراہم کرتی ہے جو دوسری شہادت کے پیغام کو کمال تک پہنچاتی ہے۔ ان دونوں کتابوں کا کمال اسی نبوی مظہر کے ذریعے مکمل ہوتا ہے جو عہد عتیق اور عہد جدید کے باہمی تعلق میں موجود تھا۔

یسوع کی زندگی، موت اور جی اٹھنے کی تاریخ، خدا کے بیٹے کی حیثیت سے، عہد عتیق میں موجود شواہد کے بغیر پوری طرح ثابت نہیں کی جا سکتی۔ مسیح عہد عتیق میں بھی اتنی ہی وضاحت سے منکشف ہے جتنی عہد جدید میں۔ ایک آنے والے نجات دہندہ کی گواہی دیتا ہے، جب کہ دوسرا اس نجات دہندہ کی گواہی دیتا ہے جو انبیا کی پیش گوئیوں کے مطابق آ چکا ہے۔ منصوبہ نجات کی قدر و فہم کے لیے عہد عتیق کے صحائف کو پوری طرح سمجھنا ضروری ہے۔ یہ نبوی ماضی کی جلالی روشنی ہی ہے جو مسیح کی زندگی اور عہد جدید کی تعلیمات کو وضاحت اور حسن کے ساتھ نمایاں کرتی ہے۔ یسوع کے معجزات اُس کی الوہیت کی دلیل ہیں؛ لیکن اس بات کی سب سے قوی دلیلیں کہ وہ دنیا کا فادی ہے، عہد عتیق کی نبوتوں کو عہد جدید کی تاریخ سے ملا کر ملتی ہیں۔ یسوع نے یہودیوں سے کہا: 'صحائف کی تحقیق کرو؛ کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ ان میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور وہی ہیں جو میری بابت گواہی دیتی ہیں۔' اُس وقت عہد عتیق کے سوا کوئی اور صحیفہ موجود نہ تھا؛ لہذا نجات دہندہ کی یہ ہدایت بالکل واضح ہے۔ روح نبوت، جلد 3،

'یسوع کی زندگی، موت اور قیامت کی تاریخ' انسانیت کے لیے مسیح کے کام کا خلاصہ ہے، اور تین مراحل کی گواہی دیتی ہے، اور وہ تین مراحل 'سچائی' ہیں۔ عبرانی لفظ 'سچائی' یسوع کی نمائندگی کرتا ہے، جو اول و آخر، ابتدا و انتہا اور الفا اور اومیگا ہے؛ اور خود اس لفظ میں پہلا اور آخری حرف شامل ہیں جو اسی حقیقت کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ الفا اور اومیگا ہونے کے ناطے یسوع کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا کے ساتھ نمایاں کرتا ہے۔ مسیح کی زندگی، موت اور قیامت سچائی ہیں، کیونکہ دیگر پہلوؤں کے علاوہ انہیں تین مراحل سے بھی ظاہر کیا گیا ہے، اور پہلا اور آخری مرحلہ دونوں 'زندگی' ہیں، کیونکہ 'زندگی' اور 'قیامت' دونوں 'زندگی' ہیں۔ اس عبرانی لفظ کا درمیانی حرف حروفِ تہجی کا تیرہواں حرف ہے، اور تیرہ بغاوت کی علامت ہے، اور مسیح کی موت شیطان اور آدم کی اولاد کی بغاوت کے باعث ہوئی، جو اس کی بغاوت میں شریک ہوئے۔

کتابِ مکاشفہ میں یسوع مسیح کے مکاشفہ کی تفہیم کی مہر انسانی مہلت آزمائش کے اختتام سے کچھ پہلے کھول دی جاتی ہے، اور اُس وقت منکشف ہونے والی سچائی کا ایک بنیادی عنصر یہ ہے کہ مسیح "سچائی" ہے، الفا اور اومیگا، جو اپنے کلام میں جن سچائیوں کے وجود کو اُس نے مقرر کیا ہے اُن پر بطور الفا اور اومیگا اپنے دستخط ثبت کرتا ہے۔ جب سسٹر وائٹ نے لکھا، "یسوع کی زندگی، موت، اور قیامت کی تاریخ، بطور فرزندِ خدا، عہدِ عتیق میں موجود شہادت کے بغیر پوری طرح ثابت نہیں کی جا سکتی۔ مسیح عہدِ عتیق میں اسی قدر وضاحت سے ظاہر کیا گیا ہے جتنا کہ عہدِ جدید میں"، تو وہ اُن کے لیے جو دیکھیں گے، اس بات کی تصدیق کر رہی ہیں کہ کتابِ مکاشفہ باب چودہ میں تین فرشتوں کا پیغام (جو بھی انہی تین مراحل، یعنی "زندگی، موت اور قیامت"، پر مرتب ہے) کتابِ دانی ایل میں موجود شہادت کے بغیر "پوری طرح ثابت نہیں کیا جا سکتا"۔

وہ یہ بھی نشاندہی کر رہی ہے کہ کتابِ دانی ایل ایک ایسے بابل کی گواہی دیتی ہے جو "آئے والا" ہے، جبکہ کتابِ مکاشفہ اس بابل کی گواہی دیتی ہے جو "آچکا" ہے، اُس انداز میں جس کی پیش گوئی کتابِ دانی ایل میں کی گئی تھی۔ مزید یہ کہ ایپلیکیشن نشاندہی کرتی ہے کہ "کتابِ مکاشفہ کی قدر و قیمت سمجھنے کے لیے" کتابِ دانی ایل کو "خوب اچھی طرح سمجھنا ضروری ہے"، کیونکہ "یہ کتابِ دانی ایل کا جلالی نور ہی ہے" جو "مسیح کی حیات اور کتابِ مکاشفہ کی تعلیمات" کو "وضاحت اور حسن کے ساتھ" نمایاں کرتا ہے۔

ان کے الفاظ سے یہ بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ مکاشفہ کی کتاب میں بیان کیے گئے "یسوع کے معجزات" "اس کی الوہیت کی دلیل ہیں؛ لیکن اس بات کی سب سے مضبوط دلیلیں کہ وہ جہان کا نجات دہندہ ہے تب ملتی ہیں" جب دانی ایل کی کتاب کی نبوتوں کا "مکاشفہ کی کتاب کے تاریخی بیان" کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے۔ مزید یہ پہچانا جا سکتا ہے کہ جب "یسوع نے یہودیوں سے کہا، 'صحائف کی تحقیق کرو، کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ ان میں تمہیں حیاتِ ابدی ملتی ہے، اور یہی میری گواہی دیتی ہیں،" تو آج کے روحانی یہودیوں کے لیے دانی ایل کی کتاب ہی وہ ہے جو یسوع مسیح کے مکاشفہ کی گواہی دیتی ہے، اور وہ مکاشفہ جو مہلت کے اختتام سے ذرا پہلے مہر کھلنے پر ظاہر ہوتا ہے، اسی میں حیاتِ ابدی پائی جاتی ہے۔

کتابِ دانی ایل اُن نبوتی حقائق کو پیش کرتی ہے جو کتابِ مکاشفہ میں کمال تک پہنچائے گئے ہیں۔ یہ کتاب اُن تین مراحل پر مبنی ہے جن کی نمائندگی "سچائی" کے عبرانی لفظ سے ہوتی ہے؛ لہذا جب ان حقائق کی مہر کھولی جائے اور وہ آشکار کیے جائیں، تو یہ کتاب خود اُس نسل کے لیے ایک آزمائش ثابت ہوتی ہے۔ یسوع خود، الفا اور اومیگا کی حیثیت سے، کتابِ مکاشفہ کے بالکل ابتدائی الفاظ اور پہلے باب میں براہِ راست نمایاں ہیں۔ ان مضامین نے یہ بھی دکھایا ہے کہ دانی ایل کے بابِ اول میں مکاشفہ کے بابِ چودہ کے پہلے فرشتے کے پیغام کی وہی نبوتی ساخت اور خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

پہلے فرشتے کا پیغام اور دانی ایل کا پہلا باب، دونوں اس تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل کی نشان دہی کرتے ہیں جو الفا اور اومیگا کا نشان امتیاز ہے۔ یہ باب اس طرح شروع ہوتا ہے کہ حرفی بابل حرفی یہوداہ کو فتح کر لیتا ہے، اور کتاب ہمیں بابل اور یہوداہ کے درمیان آخری جنگ تک لے جاتی ہے جس کی نمائندگی دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات میں کی گئی ہے۔ ان آیات میں روحانی بابل کو روحانی یہوداہ فتح کر لیتا ہے، عین اس وقت جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے اور انسانی آزمائشی مہلت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ آیات بابل اور یہوداہ کے درمیان جنگ کی نبوتی تاریخ کے خاتمے کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ان آیات میں مہلک زخم کے مندمل ہونے کی تصویر کشی کی گئی ہے۔

مہلک زخم کے بھرنے کی کہانی بیان کرنے والی آیات دانی ایل کے گیارہویں باب کی آیت چالیس سے شروع ہوتی ہیں، جو ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے: "اور وقتِ انتہا میں"۔ اس آیت میں "وقتِ انتہا" سے مراد 1798ء ہے، جب پاپائیت کو اس کا مہلک زخم پہنچا۔ پھر یہ آیات یہ بتاتی ہیں کہ وہ مہلک زخم کس طرح بھر جاتا ہے، جب پاپائیت فتح حاصل کرتی ہے: پہلے اپنے دشمن، بادشاہ جنوب (سوویت یونین) پر؛ دوسرے اپنے حلیف، ارض جلال (ریاستہائے متحدہ امریکہ) پر؛ اور تیسرے اپنے شکار، مصر (اقوام متحدہ) پر۔ آیت پینتالیس میں پاپائیت (بادشاہ شمال) اپنے انجام کو پہنچتی ہے، اور اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ان آیات میں پاپائیت کے مہلک زخم کے بھرنے کی کہانی 1798ء میں پاپائیت کے زوال سے شروع ہوتی ہے اور پاپائیت کے آخری عروج و زوال پر ختم ہوتی ہے۔ اس عبارت کے آغاز اور اختتام کے درمیان آنے والی آیات درمیان کی بغاوت کی نشاندہی کرتی ہیں۔

'سچائی' کے لیے عبرانی لفظ، عبرانی حروف تہجی کے پہلے حرف، تیرہواں حرف اور آخری حرف کو ملا کر بنایا گیا ہے۔ تیرہ ایک ایسا عدد ہے جو بغاوت کی علامت ہے، اور آغاز و انجام کے درمیان کی تاریخ کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ دانی ایل کی کتاب میں نبوت کے آخری حصے میں وہی جنگ پیش کی گئی ہے جو کتاب کی بالکل ابتدائی آیات میں پیش کی گئی ہے۔ وہ آیات پہلے باب کا تعارف کراتی ہیں، جہاں ہمیں تین مرحلوں پر مشتمل ایک آزمائشی عمل ملتا ہے، جو سچائی ہے۔ پھر اسی آخری حصے میں ہمیں وہی تین مراحل ملتے ہیں، کیونکہ یہ پاپائیت کے پہلے زوال سے شروع ہو کر پاپائیت کے آخری زوال پر ختم ہوتا ہے، اور درمیان میں آخری دنوں کی بغاوت بیان کی گئی ہے۔

دائیل باب گیارہ کی آخری چھ آیات میں سچائی کی دوسری گواہی موجود ہے، کیونکہ پہلی جغرافیائی قوت جسے پاپائیت کو زیر کرنا تھا (جنوب کا بادشاہ) اژدہا کی قوت کی علامت ہے، جیسے تین جغرافیائی قوتوں میں آخری (مصر) بھی ہے۔ مہلک زخم کے بھرنے کے لیے ضروری تین مرحلوں پر مشتمل غلبہ، جنوب کے بادشاہ سے شروع ہوتا ہے جو الحاد کی اژدہا کی قوت کی علامت ہے، اور تین قوتوں میں آخری، جس کی نمائندگی مصر کرتا ہے، اژدہا سے منسوب الحاد کی بنیادی بائبل کی علامت ہے۔ درحقیقت، اس عبارت کی آیت چالیس میں "south" کے طور پر ترجمہ کیا جانے والا لفظ "negeb" ہے، جس کا کبھی کبھی ترجمہ مصر بھی کیا جاتا ہے۔ ان تین رکاوٹوں پر سچائی کی مہر ہے، کیونکہ پہلی رکاوٹ ہی آخری رکاوٹ ہے۔ درمیانی قوت جلالی سرزمین (ریاست ہائے متحدہ امریکہ) ہے۔ ریاست ہائے متحدہ وہ جگہ ہے جہاں اتوار کے قانون کی بغاوت برپا کی جاتی ہے، اور جب اس کی ابتدا ہوتی تو ریاست ہائے متحدہ کی علامت تیرہ نوآبادیاں تھیں۔

الفا اور اومیگا کا نشان کتاب دانی ایل میں سراپت کیے ہوئے ہے، اور یہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ جب اسے کتابِ مکاشفہ کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے تو یسوع مسیح کی الوہیت ثابت ہوتی ہے۔ دانی ایل کے بارہویں باب کے حوالے سے، اور اُس تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل کے ضمن میں جو اُس نسل میں وقوع پذیر ہوتا ہے جب یہ کتاب مہر سے کھولی جاتی ہے؛ کتاب دانی ایل کی ساخت کے انکشاف کو رد کرنا اُن لوگوں میں شامل ہونا ہے جنہیں شریر قرار دیا گیا ہے۔ اور مکاشفہ کے چودھویں باب کے حوالے سے، کتاب دانی ایل کی ساخت کے انکشاف کو رد کرنا اُن میں شامل ہونا ہے جنہیں حیوان اور اس کی مورت کی پرستش کرنے والے قرار دیا گیا ہے۔

کتاب مکاشفہ یہ ظاہر کرتی ہے کہ مہلت ختم ہونے سے عین پہلے عیسیٰ مسیح کے مکاشفہ کی مہر کھول دی جاتی ہے، اور عیسیٰ مسیح کے مکاشفہ میں کتابِ دانی ایل کی ساخت کی مہر کھولنا بھی شامل ہے۔

انسانوں کی طرف سے ریاست کے امور کی ذمہ داریاں اور عالمگیر اقتدار رکھنے والی بادشاہتوں کے راز اس کے سپرد کیے جانے کے باعث عزت پانے والے دانی ایل کو خدا نے بھی اپنے سفیر کی حیثیت سے عزت بخشی، اور آئندہ زمانوں کے بھیدوں کے بہت سے انکشافات عطا کیے۔ اس کی کتاب، جو اس کے نام سے موسوم ہے، کے ابواب 7 سے 12 میں درج اس کی حیرت انگیز نبوتیں خود نبی کو بھی پوری طرح سمجھ نہ آئیں؛ لیکن اس کی عمر بھر کی مساعی کے ختم ہونے سے پہلے اسے یہ مبارک یقین دہانی دی گئی کہ 'دنوں کے آخر میں'—یعنی اس دنیا کی تاریخ کے اختتامی دور میں—وہ پھر اپنے حصے اور مقام میں قائم ہونے کی اجازت پائے گا۔ یہ اسے عطا نہ ہوا کہ وہ خدا کے ظاہر کیے ہوئے الہی مقصد کی ساری باتیں سمجھ لے۔ 'ان باتوں کو بند کر دے، اور کتاب پر مہر لگا دے'، اسے اپنی نبوتی تحریروں کے بارے میں ہدایت کی گئی؛ یہ سب 'آخر زمانہ تک' مہر بند رہنے والی تھیں۔ 'اے دانی ایل، تو اپنی راہ لے، فرشتے نے یہوواہ کے وفادار قاصد کو ایک بار پھر ہدایت کی؛ کیونکہ یہ باتیں آخر زمانہ تک بند اور مہر بند رہیں گی... تو اپنے انجام تک اپنی راہ لے؛ کیونکہ تو آرام کرے گا، اور دنوں کے آخر میں اپنے حصے میں کھڑا ہوگا' دانی ایل 12:4، 9، 13۔

جب ہم اس دنیا کی تاریخ کے اختتام کے قریب پہنچ رہے ہیں، دانی ایل کی قلم بند کردہ نبوتیں ہماری خاص توجہ کی متقاضی ہیں، کیونکہ وہ اسی زمانے سے متعلق ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ عہد نامہ جدید کے صحائف کی آخری کتاب کی تعلیمات کو بھی مربوط کیا جانا چاہیے۔ شیطان نے بہت سوں کو یہ باور کرایا ہے کہ دانی ایل اور یوحنا، مکاشفہ پانے والے، کی تحریروں کے نبوتی حصے سمجھے نہیں جا سکتے۔ لیکن وعدہ واضح ہے کہ ان نبوتوں کے مطالعے کے ساتھ خاص برکت ہوگی۔ 'عاقلاً سمجھیں گے' (آیت 10)، یہ ان رویاؤں کے بارے میں کہا گیا تھا جو دانی ایل کو دی گئیں اور جن کی مہر آخری ایام میں کھولی جانی تھی؛ اور اس مکاشفہ کے متعلق جو مسیح نے اپنے خادم یوحنا کو دیا تاکہ صدیوں بھر خدا کے لوگوں کی رہنمائی ہو، وعدہ یہ ہے: 'مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اس نبوت کے کلام کو سنتے ہیں، اور ان باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اس میں لکھی ہیں۔' مکاشفہ 1:3۔ انبیا اور بادشاہ، 547۔

اپنے زمانے کے لوگوں سے مستقبل کے انداز میں گفتگو کرتے ہوئے، سسٹر وائٹ نے کہا، "جب ہم اس دنیا کی تاریخ کے اختتام کے قریب پہنچیں گے"، "داناؤں کو سمجھ آ جائے گی"، کہ "وہ پیش گوئیاں جو دانیال نے قلم بند کیں ہماری خاص توجہ کی متقاضی ہیں، کیونکہ وہ اسی زمانے سے متعلق ہیں جس میں ہم جی رہے ہیں۔" "آنے والے زمانوں کے رازوں کے بہت سے انکشافات، یعنی اُس کی شاندار پیش گوئیاں، جیسا کہ اُس نے اپنے نام والی کتاب کے ابواب سات تا بارہ میں درج کی ہیں،" "آخری دنوں میں کھولی جائیں گی۔"

جب کتاب دانی ایل کی مہر کھولی جاتی ہے تو یہ تین مرحلوں پر مشتمل تطہیر کا عمل وجود میں لاتی ہے، جو اُس نسل کو آزماتا ہے جو اُس وقت زندہ ہو جب یہوداہ کے قبیلے کا شیر اپنی قوم کو کتاب دانی ایل دیتا ہے۔ مکاشفہ باب دس میں سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ جو فرشتہ نازل ہوا وہ "کوئی اور نہیں بلکہ خود یسوع مسیح" تھا۔ مکاشفہ باب دس میں اُس فرشتے کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی کتاب تھی، جسے لینے اور کھانے کا حکم یوحنا کو دیا گیا۔ اس کتاب کی مہر یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے کھولی—جو کوئی اور نہیں بلکہ خود یسوع مسیح ہیں—لہذا یوحنا کو جس کتاب کو کھانے کا حکم دیا گیا وہ کتاب دانی ایل کی چھوٹی کتاب تھی۔

یہ یہوداہ کے قبیلے کا شیر ہی تھا جس نے کتاب کی مہر کھولی اور یوحنا کو اس امر کا مکاشفہ دیا کہ ان آخری دنوں میں کیا ہونا چاہیے۔

دانی ایل اپنی مقررہ جگہ پر کھڑا ہوا تاکہ اپنی گواہی دے—وہ گواہی جو انجام کے وقت تک مہر بند رہی، جب پہلے فرشتے کا پیغام ہماری دنیا میں اعلان کیا جانا تھا۔ یہ امور ان آخری دنوں میں لے انتہا اہمیت رکھتے ہیں؛ لیکن جب کہ 'بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے،' بدکار بدکاری کرتے رہیں گے، اور بدکاروں میں سے کوئی سمجھ نہیں پائے گا۔' یہ کتنا درست ہے! گناہ خدا کی شریعت کی خلاف ورزی ہے؛ اور جو لوگ خدا کی شریعت کے متعلق روشنی قبول نہیں کریں گے وہ پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کے اعلان کو سمجھ نہیں پائیں گے۔ کتاب دانی ایل یوحنا کو دیا گیا مکاشفہ میں کھولی گئی ہے، اور ہمیں اس زمین کی تاریخ کے آخری مناظر تک لے جاتی ہے۔

"کیا ہمارے بھائی یہ بات ذہن میں رکھیں گے کہ ہم آخری دنوں کے خطرات کے درمیان جی رہے ہیں؟ مکاشفہ کو دانیال کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ ان باتوں کی تعلیم دیں۔" خادمین کے لیے شہادتیں، صفحہ 115۔

کتاب دانی ایل کے اُس ڈھانچے کی وحی کو رد کرنا، جس کی مہر اب کھولی جا رہی ہے، اُن لوگوں میں شامل ہونا ہے جنہیں شریر قرار دیا گیا ہے۔ دانی ایل کے پہلے چھ ابواب ایک ایسا نبوی ڈھانچہ قائم کرتے ہیں جو ایڈونٹسٹ تحریک کی نبوی تاریخ، زمین سے نکلنے والے درندے، اشعیاء باب تئیس کے ستر علامتی سال، پروٹسٹنٹ ازم اور ریپبلکن ازم کے دو سینگ، پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی نبوی تاریخ، اور تین فرشتوں کے پیغامات کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ دانی ایل کے آخری چھ ابواب اُن نبوی پیغامات کی نشاندہی کرتے ہیں جن پر ان سب مذکورہ بالا تاریخوں کے آغاز و اختتام پر مہر کھلتی ہے۔

یک ے تشریف لے لہ پ، ں یم زاغ آ ے ک خیرات ی ک ناویح ے ک ں یم ز، باب الہ پ اک لای ناد یک ناویح ے ک ں یم ز، کت ں یت ے س کی باب ے ک لای ناد ے ے خیرات ی ک کی رح ت وک راج باب ں ے خیرات ی ک کی رح ت ی ک ے تشریف ے رس یت، رپ مات تخا ے ک خیرات ہچ روا چن اپ باب روا، ے ے ہاچ اناج ای ک گنہ آ مہ ھت اس ے ک کی باب رپ روط ے ک زاغ آ ے ے ے ہاچ اناج ای ک گنہ آ مہ ھت اس ے ک کت ں یت ے س کی باب رپ روط ے ک مات تخا وک ے سا، ے ے ی گ ی ک ی گ دن ئامن ی ک ے فاضا ں یم ملع س ج ں یم ون روا ھٹ آ، ت اس باب، سد باب ے ے ہاچ اناج ای ک گنہ آ مہ ھت اس ے ک کی باب رپ روط ے ک خیرات ی ئادت با ے سا، ے ے ی گ ی ک ی گ دن ئامن ی ک ے فاضا ں یم ملع س ج ں یم ہ را ب روا ہ را ی گ گنہ آ مہ ھت اس ے ک کت ں یت ے س کی باب رپ روط ے ک خیرات ی مات تخا اناج ے ے ہاچ

سطر بہ سطر، یہ اطلاق زمینی درندے کی ابتدائی تاریخ کو ابواب اول، چہارم، ہفتم، ہشتم اور نہم قرار دیتا ہے۔ یہ اطلاق زمینی درندے کی اختتامی تاریخ کو بھی ابواب اول تا سوم، اور ابواب پنجم، ششم اور دہم تا دوازدہم کے طور پر متعین کرتا ہے۔ یوں کتاب دانی ایل کو زمینی درندے کی ابتدا اور انتہا دونوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

یوں زمین کے درندے کی ابتدا کو دانٹیل کا باب اول قرار دیا جا سکتا ہے، کیونکہ باب چہارم (سطر بہ سطر) باب اول پر آتا ہے۔ ابواب ہفتم، ہشتم اور نہم بھی (سطر بہ سطر) باب اول پر آتے ہیں۔ لہذا زمین کے درندے کی تاریخ کی ابتدا کی نمائندگی دانٹیل کا باب اول کرتا ہے۔

اسی طرح زمین کے درندے کے انجام کے ساتھ بھی۔ زمین کے درندے کی تاریخ کا انجام ابواب ایک سے تین تک کے ذریعے پیش کیا گیا ہے، اور ابواب پانچ، چھ، دس، گیارہ اور بارہ کو (سطر بہ سطر) پہلے تین ابواب کے اوپر رکھے جانے ہیں؛ یوں زمین کے درندے کی تاریخ کا انجام دانی ایل کے پہلے تین ابواب سے نمایاں کیا گیا ہے۔

باب اول ابتدا کی نمائندگی کرتا ہے اور پھر ابواب اول تا سوم اختتام کی نمائندگی کرتے ہیں، اور "ایک پھر تین" کی یہ ساخت اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ دانی ایل کی کتاب کی نبوی ساخت مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کی نبوی ساخت کے عین مطابق ہے۔ وہاں، جیسے دانی ایل میں، پہلا فرشتہ ایک الگ تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے، مگر وہ تین فرشتوں کی تاریخ کا ایک تہائی حصہ بھی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ، چونکہ یہ ادراک "تین اور ایک" کے امتزاج کو شناخت کرتا اور اس پر زور دیتا ہے، یہ عبرانی لفظ سچائی کی وہی ساخت بھی ہے؛ اور وہ لفظ نہ صرف مسیح اور خدا کی تخلیقی قدرت کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ تین مرحلوں پر مشتمل آزمائش اور تطہیر کے ایک عمل کی بھی، جو دانی ایل کے باب اول میں، اور پھر دانی ایل کے ابواب اول تا سوم میں، پیش کیا گیا ہے۔

یسوع، جو سچائی ہے، اول اور آخر بھی ہے، اور اس لحاظ سے پہلے فرشتے کی تحریک کی تاریخ تین فرشتوں کی تاریخ میں حرف بہ حرف دہرائی جاتی ہے، لہذا نبوتی طور پر یہ جائز ہے کہ دانی ایل کے پہلے تین ابواب کو دانی ایل کے باب اول پر منطبق کیا جائے، کیونکہ ابتدا ہمیشہ انجام کی عکاسی کرتی ہے۔ تب دانی ایل کی کتاب وہ "چھوٹی کتاب" بن جاتی ہے جو فرشتے کے ہاتھ میں ہے، کیونکہ دانی ایل کی "چھوٹی کتاب" کی پوری نمائندگی دانی ایل کے باب اول میں ہو سکتی ہے۔

ہم کتاب دانی ایل کے مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ان لوگوں میں، جن کی تلاش میں وہ افسران تھے جو شاہی فرمان کی دفعات پر عمل درآمد کی تیاری کر رہے تھے، دانی ایل اور اس کے دوست بھی شامل تھے۔ جب انہیں بتایا گیا کہ فرمان کے مطابق انہیں بھی مرنا ہوگا، تو 'حکمت اور دانائی کے ساتھ' دانی ایل نے بادشاہ کے محافظوں کے سردار اریوخ سے پوچھا، 'بادشاہ کی طرف سے یہ فرمان اتنی عجلت سے کیوں صادر ہوا ہے؟' اریوخ نے اسے بادشاہ کے غیر معمولی خواب پر اس کی پریشانی، اور ان لوگوں سے مدد حاصل کرنے میں اس کی ناکامی کی داستان سنائی جن پر وہ اب تک پورا بھروسا کرتا آیا تھا۔ یہ سن کر، دانی ایل نے جان ہتھیلی پر رکھ کر بادشاہ کی حضوری میں حاضر ہونے کی جسارت کی اور التماس کی کہ اسے کچھ مہلت دی جائے، تاکہ وہ اپنے خدا سے دعا کرے کہ وہ اسے خواب اور اس کی تعبیر ظاہر کرے۔

اس درخواست کو بادشاہ نے منظور کر لیا۔ تب دانی ایل اپنے گھر گیا اور اس نے اپنے رفقاء حنیاہ، میثائل اور عزریاہ کو یہ بات بتائی۔ انہوں نے مل کر نور اور علم کے سرچشمہ سے حکمت طلب کی۔ ان کا ایمان اس شعور میں مضبوط تھا کہ خدانے انہیں وہیں رکھا تھا جہاں وہ تھے، کہ وہ اس کا کام کر رہے تھے اور فرض کے تقاضوں کو پورا کر رہے تھے۔ الجہن اور خطرے کے زمانوں میں وہ ہمیشہ رہنمائی اور حفاظت کے لیے اسی کی طرف رجوع کرتے رہے، اور وہ ہمہ وقت حاضر مددگار ثابت ہوا تھا۔ اب دل کی شکستگی کے ساتھ انہوں نے زمین کے منصف کے حضور نئے سرے سے اپنے آپ کو سپرد کر دیا، یہ التجا کرتے ہوئے کہ وہ اس خاص ضرورت کے وقت انہیں رہائی عطا کرے۔ اور ان کی یہ فریادے کار نہ گئی۔ جس خدا کی انہوں نے تعظیم کی تھی، اسی نے اب ان کی تعظیم کی۔ خداوند کی روح ان پر ٹھہری، اور دانی ایل کو "رات کے رؤیا" میں بادشاہ کا خواب اور اس کی تعبیر بتا دی گئی۔

دانیال کا پہلا عمل یہ تھا کہ اسے جو وحی دی گئی تھی اس کے لیے اس نے خدا کا شکر ادا کیا۔ "خدا کا نام ابد الابد تک مبارک ہو،" وہ پکار اٹھا؛ "کیونکہ حکمت اور قدرت اسی کی ہیں؛ اور وہ وقتوں اور موسموں کو بدلتا ہے؛ وہ بادشاہوں کو معزول کرتا ہے اور بادشاہوں کو قائم کرتا ہے؛ وہ داناؤں کو حکمت دیتا ہے اور سمجھ رکھنے والوں کو دانش؛ وہ گہری اور پوشیدہ باتیں ظاہر کرتا ہے؛ وہ جانتا ہے جو تاریکی میں ہے، اور نور اُس کے ساتھ رہتا ہے۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں اور تیری ستائش کرتا ہوں، اے میرے باپ دادا کے خدا، کہ تو نے مجھے حکمت اور قدرت بخشی ہے، اور اب تو نے مجھے وہ بات معلوم کر دی ہے جو ہم نے تجھ سے مانگی تھی؛ کیونکہ تو نے اب ہم پر بادشاہ کا معاملہ

ظاہر کر دیا ہے۔ " انبیا اور بادشاہان، 493، 494۔